تنظیمِ اسلامی مرکزی شعبہ نشر و اشاعت
K/36 ماڈل ٹاؤن لاہور۔فون 3-042-35869501 -042-35856304 فیکس 042-35834000
E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظیمِ اسلامی
21-اگست 2020ء

پریس ریلیز

عربوں کے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے امتِ مسلمہ مزید تقسیم ہو جائے گی۔ شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر) عربوں کے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے امتِ مسلمہ مزید تقسیم ہو جائے گی۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ پہلے سعودی عرب ایران تنازعہ کی وجہ سے امتِ مسلمہ مذہبی بنیاد پر کسی قدر تقسیم تھی لیکن عربوں کے اسرائیل کو تسلیم کرنے سے امتِ مسلمہ میں تقسیم در تقسیم کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور اب یہ تقسیم عربی اور عجمی کی بنیاد پر بھی ہوگی اور امتِ مسلمہ کے اتحاد و اتفاق کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکے گا۔ اُنھوں نے کہا کہ قرآن پاک مسلمانوں کو اللہ کی رسی مضبوطی سے تھامنے اور تفرقے میں نہ پڑنے کا واضح حکم دیتا ہے۔ اور اللہ کے رسول ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کو دوسری بہت سی نصیحتیں کرنے کے ساتھ ساتھ عربی اور عجمی کی تفریق ختم کرنے کا خاص طور پر حکم دیا تھا۔ اُنھوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کے انفرادی اور اجتماعی مسائل اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی طرف رجوع کرنے سے ہی ختم ہو سکتے ہیں۔ اُنھوں نے اِس بات پر حیرت اور دُکھ کا اظہار کیا کہ عرب اُس اسرائیل سے امن معاہدے کر رہے ہیں جو مسلسل کئی روز سے غزہ پر شیلنگ کر کے فلسطینی مسلمانوں کا خون بہا رہا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ مسلمانوں کا باہمی انتشار و افتراق دشمنانِ اسلام کو مسلمانوں کا خون بہانے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔

اُنھوں نے ماہِ محرم الحرام کے آغاز پر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ 1442ھ کا سال مسلمانوں کے اتفاق و اتحاد کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ اُنھوں نے یاد دلایا کہ یکم محرم الحرام کو مسلمانوں کے عظیم رہنما امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ شہید ہوئے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمرؓ کی عظمت اور اہلیت کا اعتراف کرتے ہوئے مغرب بھی یہ کہنے پر مجبور ہوا کہ اگر ایک عمرؓ اور ہوتا تو دنیا میں اسلام کے سوا کوئی دوسرا مذہب نہ ہوتا۔ آخر میں اُنھوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کے موجودہ حکمرانوں کو توفیق دے کہ وہ حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر اور عظیم صفات کے حامل خلیفہ کی پیروی کریں تا کہ آج کے مسلمان کی بھی دنیا اور آخرت سنور سکے۔ آمین!

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

(ایوب بیگ مرزا)

مرکزی ناظم نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 21 August 2020

"The recognition of Israel by the Arabs will lead to further divisions among the Muslim Ummah."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The recognition of Israel by the Arabs will lead to further divisions among the Muslim Ummah."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He noted that the Muslim Ummah was already divided to some degree on a 'religious basis' due to the tensions between Iran and Saudi Arabia, however, if the Arabs recognize Israel, then the unfortunate continuous process of division upon division among the Muslim Ummah will start, happening this time on the basis of being 'Arabic' (Arabs) and 'Ajami' (non-Arabs), and consequently the dream of uniting and bonding the Muslim Ummah would not be realized. He said that the Noble Qur'an manifestly decrees the Muslims to hold firmly to the rope of Allah *(SWT)* and not become divided. The Messenger *(SAAW)* of Allah *(SWT)* had particularly commanded the Muslims on the occasion of his *(SAAW)* sermon of the Farewell Pilgrimage to cease the discrimination based on being 'Arabic' (Arabs) or 'Ajami' (non-Arabs), along with pearls of guidance on many other matters. The Ameer said that the fact of the matter is that the problems facing Muslims, on the individual as well as the collective levels, can only be eradicated by reverting to Allah *(SWT)* and His *(SWT)* Messenger *(SAAW)*. The Ameer lamented with shock and grief that the Arabs are making 'peace deals' with the same Israel that is continuously martyring and spilling the blood of the Palestinian Muslims by constantly shelling Gaza. He remarked that the internal conflict and disagreements among Muslims is providing the opportunity to the enemies of Islam to spill the blood of Muslims with such impunity.

On the commencement of the Holy month of Muharram, the Ameer supplicated to Allah *(SWT)* that may the Islamic (Hijrah) year of 1442 (AH) be the year representative of unity and harmony among the Muslims around the globe. *Aameen!* He evoked that the great leader of the Muslims, Amir al-Mu'minin (Commander of the Faithful) Hazrat Umar Farooq *(RA)* was martyred on the first day of the month of Muharram. The fact of the matter is that even the West had to recognize the awe, ability and magnificence of Hazrat Umar *(RA)* by acknowledging that had there been another Umar *(RA)*, there would have been no other religion on the face of the earth except Islam! The Ameer concluded by supplicating that may Allah *(SWT)* give the current leaders of the Muslim Ummah the sense and aptitude to emulate and follow in the footsteps of Hazrat Umar *(RA)* – a Khalifah (Caliph) of the highest esteem, eminence and exceptional merits – so that the Muslims of today could achieve success both in this world and in the Hereafter. *Aameen!*

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan